زکوٰۃ کیا ہے؟ اس کے اخلاقی، روحانی اور معاشرتی اثرات لکھیں؟۔

تعارف

زکوٰۃ کو دین اسلام میں بہت ہی زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ زکوٰۃ دین اسلام کے ارکان میں سے تیسرا اہم رکن ہے۔ زکوٰۃ ایک مالی عبادت ہے۔ جس سے ادا کر کے انسان اپنے نفس کا تزکیہ کرتا ہے۔ زکوٰۃ ہر صاحب نصاب مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ زکوٰۃ کی وجہ سے معاشرے میں جرائم کا خاتمہ ہوتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ امن و سکون حاصل ہوتا ہے۔ زکوٰۃ ایک ایسی عبادت ہے جس کے ذریعے انسان کا اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط ہوتا ہے۔ مال کی حرص کا خاتمہ ہوتا ہے۔ غریب اور امیر کے درمیان نفرت کا خاتمہ۔ برابری ہر جگہ نظر آتی ہے۔ زکوٰۃ کو ادا کرنے سے انسان کا مال بھی بڑھتا ہے۔ زکوٰۃ کا یہ نظام آج بھی اسی طرح سے ہی قابل عمل ہے جیسے آج سے چودہ سو سال پہلے قابل عمل تھا۔ زکوٰۃ کے وہ اثرات اور وہ فوائد آج بھی حاصل کیے جا سکتے ہیں جو آج سے چودہ سو سال پہلے حاصل کیے گئے۔ حضرت عمرؓ کا دور حکومت اور حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کا دور حکومت اس بات کا واضح ثبوت دیتے ہیں کہ زکوٰۃ کے ادا کرنے سے انسان اپنے معاشرے میں موجود غربت کا خاتمہ کر سکتے ہیں۔ کیونکہ

انہوں نے زکوۃ کے اس عمل کو پورا کیا۔ اور اس وجہ سے ان کے دور میں زکوۃ لینے والے تو کوئی نہ تھے۔ لیکن زکوۃ دینے والا ہر انسان وہاں موجود تھا۔ وہاں پر غربت کو سو فیصد ختم کیا گیا۔
کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں کہ

"اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے"
(سورۃ البقرہ)

زکوۃ کے لغوی و اصطلاحی معنی

لغوی معنی: زکوۃ کے لغوی معنی ہیں۔ بڑھانا، نشو ونما پانا اور اضافہ کرنا ہیں۔
جب اس کے اصطلاحی معنی سے مراد وہ شخص جو کہ صاحب نصاب ہو اور اس کے مال پر اس کو پورا ایک سال گزر گیا ہو تو اس کو مقررہ کردہ شرح سے زکوۃ وصول کر کے مصارف زکوۃ میں تقسیم کی جائے۔
قرآن مجید میں زکوۃ کی اہمیت پر بہت زیادہ زور دیا گیا ہے۔ نماز ادا کرنے کے ساتھ ساتھ زکوۃ ادا کرنے کا حکم بھی بار بار آیا ہے اللہ تعالیٰ سورۃ البقرہ میں ارشاد فرماتے ہیں۔

"اور نماز قائم اور زکوۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ ہو جاؤ۔
(القرآن سورۃ البقرہ)

مصارف زکوٰۃ:

قرآن مجید کی سورۃ توبہ میں زکوٰۃ کے آٹھ مصارف بیان کیے گئے ہیں جن پر زکوٰۃ کی رقم خرچ کی جاسکتی ہے۔

انما الصدقات للفقراء والمسکین والعاملین علیھا والمؤلفۃ قلوبھم وفی الرقاب والغرمین وفی سبیل اللہ وابن السبیل فریضۃ من اللہ واللہ علیم حکیم

ترجمہ:

زکوٰۃ تو فقراء، مساکین، اس کو اکٹھا کرنے کے لیے اس پر مقرر کیے گئے کارکنوں پر، اور ان لوگوں پر جن کے دلوں میں اسلام کی محبت پیدا کرنا مقصود ہو، غلاموں کو آزاد کرنے کے لیے قرض داروں کے قرضہ ادا کرنے کیلئے، اللہ کی راہ میں اور مسافروں پر (زکوٰۃ خرچ کی جاسکتی ہے) یہ تم پر اللہ کی طرف سے فرض کیا گیا ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے۔

اس آیت کی روشنی میں زکوٰۃ کے درج ذیل مصارف ہیں

① فقراء ② مساکین ③ عاملین ④ مولفۃ القلوب

⑤ قرضداروں کے قرض اتارنے کے لیے ⑦ فی سبیل اللہ

⑥ غلاموں کی آزادی کے لیے ⑧ مسافروں کیلئے

زکوۃ کن کو نہیں دی جا سکتی -

درج ذیل لوگوں کو زکوۃ نہیں دی جا سکتی ہے

1. ماں، باپ اور اولاد کو زکوۃ نہیں دی جا سکتی
2. آپ اور ان کی اولاد کو بھی زکوۃ نہیں دی جا سکتی
3. مال دار شخص کو بھی زکوۃ نہیں دی جا سکتی
4. میاں، بیوی ایک دوسرے کو بھی زکوۃ نہیں دے سکتے

زکوۃ کا نصاب:

1. سونا ساڑھے سات تولے، چاندی ساڑھے باون تولے یا اس مالیت کے برابر سامان تجارت ہو
2. 30 عدد بیل، گائے وغیرہ — 5 عدد اونٹ
   40 عدد بھیڑ بکریاں

زرعی پیداوار:

بارانی زمین ہو تو پیداوار کا دسواں حصہ اور اگر زمین ٹیوب ویل کے پانی سے سیراب ہو تو پیداوار کا بیسواں حصہ -

اور زرعی زمین پر زکوۃ کا یہ حصہ ہر پیداوار سے حاصل کرکے غریب لوگوں میں اور مصارف زکوۃ میں خرچ کرنا ہے

زکوٰۃ کے سماجی، روحانی اور اخلاقی اثرات

① مال بڑھتا ہے۔

زکوٰۃ ادا کرنے سے مال کم نہیں ہوتا بلکہ مال میں اضافہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں۔

"اللہ صدقات کو بڑھاتا اور سود کو مٹاتا ہے۔"
(البقرہ)۔

② اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔

زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان کو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ تم اس وقت تک اللہ کا قرب حاصل نہیں کر سکتے جب تک تم اپنے مال میں سے اللہ کی راہ میں خرچ اور وہ خرچ کرو جو تم کو سب سے زیادہ عزیز ہو۔

واقیموا الصلوٰۃ واٰتوا الزکوٰۃ واطیعوا الرسول
(القرآن)

ترجمہ: اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اطاعت کرو رسول ﷺ کی۔

③ تزکیہ نفس:

زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان اپنے نفس کا تزکیہ کرتا ہے۔ اور اپنے مال کے

ساتھ ساتھ خود کو بھی پاک صاف کرتا ہے۔

خذ من اموالھم الصدقات

ترجمہ:

اے نبیؐ! ان کے مالوں سے زکوۃ وصول کریں اور اس کو پاک کریں اور ان کے نفس کا تزکیہ کریں۔

(القرآن)

④ محبت بڑھتی ہے۔

زکوۃ ادا کرنے سے غریب لوگوں کی مدد ملتی ہے۔ اس طرح غریب لوگوں کے دلوں میں امیروں کیلئے محبت پیدا ہوتی ہے۔ امیروں اور غریب کے درمیان انکے تعلقات میں اضافہ ہوتا ہے۔

⑤ جرائم کا خاتمہ:

زکوۃ ادا کرنے سے جرائم کا خاتمہ ہوتا ہے۔ وہ لوگ جو غریب کی وجہ سے جرائم کرتے ہیں ان کو اب زکوۃ کی وجہ سے مال و دولت مل جاتا ہے اور اس طرح وہ جرائم کی طرف نہیں بڑھتے جس سے معاشرہ امن و سکون کا گہوارہ بن جاتا ہے۔

⑥ معاشرتی طبقات کا خاتمہ:

زکوۃ ادا کرنے سے معاشرتی طبقاتی تقسیم ختم ہو جاتی ہے۔ لوگ ایک دوسرے کا خیال رکھتے امیر امیر تر نہیں ہوتا اور زکوۃ ادا کرنے سے غریب غریب تر نہیں ہوتا۔ اس طرح طبقاتی تقسیم ختم ہو جاتی ہے

7. مال کی محبت کا خاتمہ

زکوۃ ادا کرنے سے مال کی محبت کا خاتمہ ہوتا ہے۔ لوگوں کے دلوں میں غریب لوگوں کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ اس طرح زکوۃ ادا کرنے سے انسان کے دل میں موجود مادہ پرستی کا خاتمہ ہوتا ہے۔

~~مثالی مثا~~

8. مثالی معاشرے کا قیام

زکوۃ کی ادائیگی سے مثالی معاشرے کا قیام ہوتا ہے۔ لوگ ایک دوسرے سے محبت و سکون کے ساتھ پیش آتے جرائم کا خاتمہ ہوتا اور ایک ایسا معاشرہ تشکیل پاتا ہے جہاں زکوۃ دینا والا تو ہر کوئی ہوتا ہے۔ لیکن زکوۃ لینے والا کوئی نہیں ہوتا۔

حاصل بحث:

درج بالا بحث سے ثابت ہوتا ہے کہ زکوۃ ادا کرنے سے ایک ایسے معاشرے کی تشکیل ممکن ہے جہاں امن، محبت، انصاف اور برابری موجود رہوں۔ اگر زکوۃ کا نظام پاکستان میں صحیح معنوں میں متعارف کروا یا جائے اور اس کی تقسیم کو یقینی بنا یا جائے تو پاکستان میں کوئی بھی غریب شخص نہیں بچے گا اور ایک ایسا

مثالی معاشرہ تشکیل پائے گا۔ جہاں ہر شخص
ہر اپنے اخراجات کو باآسانی مکمل کر سکے گا۔ لیکن
اس کیلئے ضروری ہے زکوۃ کو شفاف اصولوں پر قائم کیا
جائے۔ تاکہ پاکستان ایک فلاحی ریاست بن سکے۔